

SHRI T. K. RANGARAJAN (Tamil Nadu): Sir, I associate myself with concern expressed by the hon. Member.

SHRI DEREK O'BRIEN (West Bengal): Sir, I associate myself with concern expressed by the hon. Member.

SHRI K. R. ARJUNAN (Tamil Nadu): Sir, I also associate myself with issue expressed by the hon. Member.

SHRIMATI VIJILA SATHYANANTH (Tamil Nadu): Sir, I want to speak on this. Sir, please give me one minute.

MR. CHAIRMAN: No, no; you have to give your name. You have not given your name. Vijilaji, please sit down. This will not go on record. You have to give your name. If you had given your name, I would have allowed you in the beginning. Otherwise, now, you can add your name.

Need to refund ticket fare to passengers affected by Pakistan air space restrictions and start direct flights to Najaf from India

श्री मोहम्मद अली खान (आंध्र प्रदेश): चेयरमैन साहब, मैं आपको थैंक यू कहता हूँ। आपने मुझे बोलने का मौका दिया है, इसके लिए भी मैं आपका बहुत-बहुत शुक्रिया अदा करता हूँ।

सर, हिंदुस्तान की अक़ल्लियतों के लिए, हिंदुस्तान की ज़ायरीन के लिए काफी जमाने से एयर इंडिया की एक अहम फ्लाइट की डिमांड थी। उनकी डिमांड थी कि बग़दाद के लिए या नजफ़ के लिए हिंदुस्तान की सरज़मी से एयर इंडिया की एक डायरेक्ट फ्लाइट चलाई जाए। काफी ज़द्दोज़ेहद और काफी मुतालिबात के बाद मरक़जी शहरी हवाबाजी ने जनवरी के महीने में फैसला किया कि एक फ्लाइट लखनऊ से होते हुए, दिल्ली से होते हुए नजफ़ के लिए डायरेक्ट जाएगी। मैं आपके तवस्सुत से यह मुतालिबा मरक़जी सरकार के सामने रख रहा हूँ कि इसमें मुश्किल यह है कि जितनी भी इंटरनेशनल फ्लाइट्स जाती हैं, वे वाया कहीं और होकर जाती हैं। उसमें खर्च ज्यादा आता है और वक्त भी ज्यादा लगता है। एयर इंडिया का जो फैसला था कि दिल्ली से नजफ़ के लिए डायरेक्ट फ्लाइट चलाई जाएगी, इस फैसले से न केवल ज़ायरीन के वक्त की बचत हुई, बल्कि उनके खर्च में भी किफायत का काफी मुतालिबा पूरा हुआ। चेयरमैन साहब, मुझे अफसोस के साथ यह कहना पड़ता है कि जनवरी के बाद, दो या चार फ्लाइट्स लखनऊ से होते हुए दिल्ली, दिल्ली से होते हुए नजफ़ गईं, लेकिन उसके बाद उस फ्लाइट को हालात खराब होने की वजह से बंद कर दिया गया। जो स्ट्राइक हुई थी, उसकी वजह से उसे वाया पाकिस्तान बंद कर दिया गया। मैं आपके तवस्सुत से आपसे यह मुतालिबा करूंगा कि अब जो हालात हैं, वे हालात अब मामूल पर आ चुके हैं। मैं सरकार से, वज़ीरे शहरी हवाबाजी से मुतालिबा करूंगा कि यह न सिर्फ़ लखनऊ शहर से दिल्ली, बल्कि हिंदुस्तान के हर शहर

سے چلائی جائے۔ کیونکہ ہندوستان سے کافی جہازیں کی تاداد ایئر انڈیا فلاइट سے نکلے، جلد کے لیے جاتی ہے، اس لیے انہیں ٹائم کی سہولیت دینے کے لیے ایک فلاइट کا فیر آگاز کیا جائے۔

میں آپ کے جریے مرکزی وزیر سے اور انڈین ایئر لائن سے دوسری بات کا متالبا کرے گا کہ جین جہازیں کی لکھنؤ کی فلاइट کے لیے بکنگ ہوئی تھی، ان کا پسا آج تک واپس نہیں کیا گیا ہے۔ میں آپ سے متالبا کرے گا کہ انڈین ایئر لائن کے ان کے پسا کو واپس کرے۔ اس شہر سے جلد کے لیے، کربلا کے لیے، بغداد کے لیے فلاइट جاتی ہے۔ کافی جہازیں، جو عمر-رسیدا ہوتے ہیں، وہ لاکھوں، کروڑوں کی تاداد میں اس فلاइट سے جہاز کے لیے جاتے ہیں، اس لیے اس فلاइट کو ہر سٹے سے چالو کیا جائے اور اسے رोजانا کی بنیاد پر چلایا جائے۔ آپ نے مجھے بولنے کے لیے جو سمجھ دیا ہے، اس کے لیے میں آپ کا بہت-بہت شکریا ادا کرتا ہوں، خود ہا فوج۔

†جناب محمد علی خان (آندھرا پردیش): چیئرمین صاحب، میں آپ کو تھنک ی کہتا ہوں۔ آپ نے مجھے بولنے کا موقع دیا ہے، اس کے لیے بھی میں آپ کا بہت بہت شکریا ادا کرتا ہوں۔

سر، ہندستان کی اقلیتوں کے لیے، ہندستان کے زائرین کے لیے کافی زمانے سے انڈین ایئر لائن کی ایک ایم فلاٹ کی ڈیمانڈ تھی۔ ان کی ڈیمانڈ تھی کہ بغداد کے لیے طائف کے لیے ہندستان کی سرزمین سے ایئر انڈیا کی ایک ڈائریکٹ فلاٹ چلائے جائے۔ کافی جدوجہد اور کافی مطالبات کے بعد مرکز شہری ہوابازی نے جنوری کے مہینے میں فیصلہ کیا کہ ایک فلاٹ لکھنؤ سے ہوتے ہوئے، دہلی سے ہوتے ہوئے نجف کے لیے ڈائریکٹ چلائے گی۔ میں آپ کے توسط سے ایمرکز مرکز سرکار کے سامنے رکھ رہا ہوں کہ اس میں مشکل ہے کہ جتنی بھی انٹرنیشنل فلاٹس جاتی ہیں، وہ واپس ہو کر جاتی ہیں۔ اس میں خرچ زیادہ آتا ہے اور وقت بھی زیادہ لگتا ہے۔ ایئر انڈیا کا جو فیصلہ تھا کہ دہلی سے نجف کے لیے ڈائریکٹ فلاٹ چلائی جائے گی، اس فیصلے سے نہ صرف زائرین کے وقت کی بچت ہوئی، بلکہ ان کے خرچ میں بھی کفایت کا

[श्री मोहम्मद अली खान]

کافی مطالبہ پورا ہوا۔ چئیں مین صاحب، مجھے افسوس کے ساتھ ہی کہنا پڑتا ہے کہ جنوری کے بعد، دو ٹی چار فلائٹس لکھنؤ ہوتے ہوئے دہلی، دہلی سے ہوتے ہوئے نجف گئی، لیکن اس کے بعد اس فلائٹ کو حالات خراب ہونے کی وجہ سے بند کر دی گئی۔

جو اسٹرائک ہوئی تھی، اس کی وجہ سے اسے واپس پاکستان بند کر دی گئی۔ میں آپ کے توسط سے آپ سے یہ مطالبہ کروں گا کہ اب جو حالات ہیں، وہ حالات اب معمول پر آچکے ہیں۔ میں سرکار سے، وزی شہری ہوا بازی سے مطالبہ کروں گا کہ وہ نہ صرف لکھنؤ شہر سے دہلی، بلکہ ہندوستان کے ہر شہر سے چلائی جائے۔ کہیں کہ ہندوستان سے کافی زائرین کی تعداد آپ کی فلائٹ سے نجف، جدہ کے لئے جاتی ہے، اس لئے انہی ٹائم کی سہولت دینے کے لئے ایک فلائٹ کا آغاز کی جائے۔

میں آپ کے ذریعے مرکزی وزی سے اور انڈین ایئر لائنس سے دوسری بات کا مطالبہ کروں گا کہ جن زائرین کی لکھنؤ کی فلائٹ کے لئے بکنگ ہوئی تھی، ان کا پیسہ آج تک واپس نہیں کی گئی ہے۔ میں آپ سے مطالبہ کروں گا کہ انڈین ایئر لائنس ان کے پیسے کو واپس کرے۔ اس شہر سے جدہ کے لئے، کربلا کے لئے، بغداد کے لئے فلائٹ جاتی ہے۔ کافی زائرین، جو عمر رسیدہ ہوتے ہیں، وہ لاکھوں، کروڑوں کی تعداد میں اس فلائٹ سے زکرات کے لئے جاتے ہیں، اس لئے اس فلائٹ کو ہر اسٹیٹ سے چالو کی جائے اور اسے روزانہ کی بنیاد پر چلوا دی جائے۔ آپ نے مجھے بولنے کے لئے جو وقت دی ہے، اس کے لئے میں آپ کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں، خدا حافظ

(ختم شد)

श्री संजय सिंह (राष्ट्रीय राजधानी क्षेत्र दिल्ली): महोदय, मैं इस विषय के साथ स्वयं को संबद्ध करता हूँ।

श्री हुसैन दलवाई (महाराष्ट्र): महोदय, मैं इस विषय के साथ स्वयं को संबद्ध करता हूँ।